روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 23 فروری 2009ء 27 صفر 1430 ہجری 23 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 42

نماز عشاء اور فجر

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ جان لیتے کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو اگرانہیں گھٹنوں کے بل بھی آنا پڑتا تو ضرور آتے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب الاستھام فی الاذان حدیث نمبر580)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل بات یہی ہے کہ انسان کا دل خدا تعالیٰ کی خالص محبت سے اس طرح پرلبریز ہو جاوے جیسے کہ عطر کا شیشہ بھرا ہوا ہو اور خدا تعالیٰ اس سے خوش ہو جاوے۔ یہ مراد اگر مل جاوے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی مراد نہیں ہے۔ جب اللہ تعالیٰ سے ایسا قرب اور تعلق ہو کہ اس کا دل اللہ تعالیٰ کا تخت گاہ ہو تو یہ ناممکن ہے کہ یہ اس کے انوار و برکات سے مستفیض نہ ہو اور اس کا کلام نہ سنے۔

اگر چاہتے ہو کہ اس کا کلام سنو تو اس کا قرب حاصل کرو۔ مگر یہ یاد رکھو کہ اصل مقصود تمہارا یہ نہ ہو۔ ورنہ میرا اپنا یہی مذہب ہے کہ یہ بھی ایک قسم کا شرک ہوگا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا جوئی اور اس کی محبت کی غرض اصل تو یہ ہوئی کہ الہام ہوں یا کشوف ہوں اور پھر باریک طور پر اس کے ساتھ نفسانی غرض یہ ملی ہوئی ہوتی ہے کہ اس سے ہماری شہرت ہو۔ لوگوں میں ہم ممتاز ہوں۔ ہماری طرف رجوع ہو۔ یہ باتیں صافی تعلقات میں ایک روک ہو جاتی ہیں اور اکثر اوقات شیطان ایسے وقت پر قابو پالیتا ہے۔ وہ باریک نفسانی غرض کو پالیتا ہے۔ پھر نفسانی خواہشیں بھی آنے لگتی ہیں اور اس طرح پر آخر موقعہ پر شیطان ہلاک کر دیتا ہے۔ اس لئے نہایت امن کی راہ یہی ہے کہ انسان اپنی غرض کو صاف کرے اور خالصتاً روبخدا ہو۔ اس کے ساتھ اپنے تعلقات کو صاف کرے اور بڑھائے اور وجہ اللہ کی طرف دوڑے۔ وہی اس کا مقصود اور محبوب ہو اور تقویٰ پر قدم رکھ کر اعمال صالحہ بجالاوے۔ پھر سنت اللہ اپنا کام آپ کرے گی۔ اس کی نظر نتائج پر نہ ہو بلکہ نظر تو اسی ایک نقطہ پر ہو۔ اس حد تک پہنچنے کے لئے اگر یہ شرط ہو کہ وہاں پہنچ کر سب سے زیادہ سزا ملے گی تب بھی اسی کی طرف جاوے۔ یعنی کوئی ثواب یا عذاب اس کی طرف جانے کا اصل مقصد نہ ہو محض خدا تعالیٰ ہی اصل مقصد ہو۔ جب وفاداری اور اخلاص کے ساتھ اس کی طرف آئے گا اور اس کا قرب حاصل ہوگا تو یہ وہ سب کچھ دیکھے گا جو اس کے وہم و گمان میں بھی کبھی نہ گزرا ہوگا اور کشوف اور خواب تو کچھ چیز ہی نہ ہوں گے۔ پس میں تو اس راہ پر چلانا چاہتا ہوں اور یہی اصل غرض ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 77)

فروغ علم، ہماری قومی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ عیدالفطر فرمودہ 13/اکتوبر 2007ء میں فرمایا کہ:۔ اگر طلباء اور ان کے والدین بچوں کے امتحان میں پاس ہونے پر کچھ شکرانے کے طور پر اس مد (طلباء کی امداد) میں دیں تو کئی غریب ضرورت مندوں کا بھلا ہو سکتا ہے...... یہ احساس بچوں کے اندر پیدا کرنا چاہئے کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری کریں۔

(خلفاء احمدیت کی تحریکات صفحہ 517)

احمدی طلباء کی امداد کے لئے نظارت تعلیم صدرانجمن احمدیہ میں شعبہ ''امداد طلبہ'' قائم ہے اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء کی ٹیوشن فیس، یونیفارم، درسی کتب، کاپیاں کمپیوٹر فیس اور مقابلہ جات کی اشاعت میں حسب گنجائش مالی معاونت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات کی شرح اس طرح سے ہے۔

حکومتی ادارہ جات

پرائمری/سیکنڈری:۔ 15 صد تا 2 ہزار روپے
کالج لیول:۔ تین ہزار تا 7 ہزار روپے
ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔
30 ہزار تا 50 ہزار روپے

پرائیویٹ ادارہ جات

پرائمری/سیکنڈری: 6 ہزار تا 8 ہزار روپے
کالج لیول: 12 ہزار تا 20 ہزار روپے
ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔
1 لاکھ تا 3 لاکھ روپے

شعبہ امداد طلبہ کی مساعی

1۔ گزشتہ پانچ سالوں میں 3 ہزار 134 ذہین طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کی توفیق ملی۔
2۔ داخلہ جات کی تعداد جو یکمشت ادا کی جاتی رہی ہیں وہ 656 سالانہ ہے۔ 3۔ یونیفارم، کتب اور بیگ وغیرہ جو لے کر دیئے گئے، ان کی تعداد 825 سالانہ ہے۔

آپ اس کار خیر میں حصہ لینے کیلئے اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوا سکتے ہیں۔

فون: 047-6212473
Cell:0332-7079462,0321-7707403
Email:ntaleem@gmail.com

(نظارت تعلیم)

مشعل راہ

اب تم ہمیشہ معروف فیصلوں کے نیچے ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 26 ستمبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

گزشتہ خطبہ میں شرائط بیعت کی دسویں اور آخری شرط کے بارہ میں بیان کیا تھا لیکن طاعت درمعروف کے بارہ میں مزید کچھ وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں عورتوں سے اس بات پر عہد بیعت لینے کی تاکید ہے کہ شرک نہیں کریں گی، چوری نہیں کریں گی، زنا نہیں کریں گی، اولاد کو قتل نہیں کریں گی، اولاد کی تربیت کا خیال رکھیں گی، جھوٹا الزام کسی پر نہیں لگائیں گی اور معروف امور میں نافرمانی نہیں کریں گی۔ تو یہاں یہ سوال اٹھتا ہے کہ کیا نبی جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہوتا ہے کیا وہ بھی ایسے احکامات دے سکتا ہے جو غیر معروف ہوں اور اگر نبی کر سکتا ہے تو ظاہر ہے پھر خلفاء کے لئے بھی یہی ہوگا کہ وہ بھی ایسے احکامات دے سکتے ہے جو غیر معروف ہوں۔ اس بارہ میں واضح ہو کہ نبی کبھی ایسے احکامات دے ہی نہیں سکتا۔ نبی جو کہے گا معروف ہی کہے گا۔ اس کے علاوہ سوال ہی نہیں کہ کچھ کہے۔ اس لئے قرآن شریف میں کئی مقامات پر یہ حکم ہے کہ اللہ اور رسول کے حکموں کی اطاعت کرنی ہے، انہیں بجالانا ہے۔ کہیں نہیں لکھا کہ جو معروف حکم ہوں اس کی اطاعت کرنی ہے۔ تو پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ دو مختلف حکم کیوں ہیں۔ یہ اصل میں دو مختلف حکم نہیں ہیں، سمجھنے میں غلطی ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ نبی کا جو حکم ہوگا معروف ہی ہوگا اور نبی کبھی اللہ تعالیٰ کے احکامات کے خلاف، شریعت کے احکامات کے خلاف کر ہی نہیں سکتا۔ وہ تو اسی کام پر مامور کیا گیا ہے۔ تو جس کام کے لئے مامور کیا گیا ہے، اس کے خلاف کیسے چل سکتا ہے۔ یہ تمہارے لئے خوشخبری ہے کہ تم نے نبی کو مان کر، مامور کو مان کر، اس کی جماعت میں شامل ہو کر اپنے آپ کو محفوظ کر لیا ہے، تم محفوظ ہو گئے ہو۔ کہ تمہارے لئے اب کوئی غیر معروف حکم ہے ہی نہیں۔ جو بھی حکم ہے اللہ تعالیٰ کی نظر میں پسندیدہ ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’ایک اور غلطی ہے وہ طاعت در معروف کے سمجھنے میں ہے کہ جن کاموں کو ہم معروف نہیں سمجھتے اس میں طاعت نہ کریں گے۔ یہ لفظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی آیا ہے......(الممتحنہ: 13) اسی طرح حضرت صاحب نے بھی شرائط بیعت میں طاعت در معروف لکھا ہے۔ اس میں ایک سر ہے۔ میں تم میں سے کسی پر ہرگز بدظن نہیں۔ میں نے اس لئے ان باتوں کو کھولا تا تم میں سے کسی کو اندر ہی اندر دھوکہ نہ لگ جائے۔‘‘

(خطبہ عیدالفطر فرمودہ 15 ر اکتوبر 1909ء خطبات نور صفحہ 420-421)

حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

’’یہ نبی ان باتوں کے لئے حکم دیتا ہے جو خلاف عقل نہیں ہیں اور ان باتوں سے منع کرتا ہے جن سے عقل بھی منع کرتی ہے اور پاک چیزوں کو حلال کرتا ہے اور ناپاک کو حرام ٹھہراتا ہے اور قوموں کے سر پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے جس کے نیچے وہ دبی ہوئی تھیں اور ان گردنوں کے طوقوں سے وہ رہائی بخشتا ہے جن کی وجہ سے گردنیں سیدھی نہیں ہو سکتی تھیں۔ پس جو لوگ اس پر ایمان لائیں گے اور اپنی شمولیت کے ساتھ اس کو قوت دیں گے اور اس کی مدد کریں گے اور اس نور کی پیروی کریں گے جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے وہ دنیا اور آخرت کی مشکلات سے نجات پائیں گے۔ (براھین احمدیہ حصہ پنجم ۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 420)

تو جب نبی اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کرتا ہے، وہی احکامات دیتا ہے جن کو عقل تسلیم کرتی ہے۔ بری باتوں سے روکتا ہے، نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور ان سے پرے ہٹ ہی نہیں سکتا۔ تو خلیفہ بھی جو نبی کے بعد اس کے مشن کو چلانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مومنین کی ایک جماعت کے ذریعہ مقرر کردہ ہوتا ہے وہ بھی اس تعلیم کے انہی احکامات کو آگے چلاتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے نبی کے ذریعہ ہم تک پہنچائے۔ .... حضرت مسیح موعود نے وضاحت کر کے ہمیں بتائے تو اب اسی نظام خلافت کے مطابق جو .... پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جماعت میں قائم ہو چکا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک قائم رہے گا ان میں شریعت اور عقل کے مطابق ہی فیصلے ہوتے ہیں اور انشاء اللہ ہوتے رہیں گے اور یہی معروف فیصلے ہیں۔ اگر کسی وقت خلیفہ وقت کی غلطی سے یا غلط فہمی کی وجہ سے کوئی ایسا فیصلہ ہو جاتا ہے جس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہو تو اللہ تعالیٰ خود ایسے سامان پیدا فرما دیتا ہے کہ اس کے بد نتائج کبھی بھی نہیں نکلتے اور نہ انشاء اللہ نکلیں گے۔

(روزنامہ الفضل 6 فروری 2004ء)

خلافت کے سو سال سب کو مبارک

مبارک۔ مبارک۔ مبارک ۔مبارک خلافت کے سو سال سب کو مبارک
نبوّت کے زندہ اُلوہی شجر کی پھلوں سے لدی ڈال سب کو مبارک
کرو بھر کے جی اُس کی حمد و ثنا بہت مہرباں ہے ہمارا خدا
اکیلے نہ ہوں ہم کسی حال میں سو اُس نے یہ نعمت ہمیں کی عطا
کیا اُس نے خوشحال سب کو مبارک خلافت کے سو سال سب کو مبارک
رہی اس کی چھاؤں میں برکت بہت ملی دین کو سطوت و تمکنت
جو خاکی تھے وہ آسمانی ہوئے عطا مومنوں کو ہوئی منزلت
یہ عزت یہ اقبال سب کو مبارک خلافت کے سو سال سب کو مبارک
یہ دلدار پیکر یہ بہجت رقم یہی ہے سبھی کا مسیحائے غم
سمٹتی گئی اس کی خاطر زمیں اُڑے ہیں فلک پر اسی کے علم
یہ اکرام و اجلال سب کو مبارک خلافت کے سو سال سب کو مبارک
محبت کے لعل و گہر رولتے لیا تھام دیکھا جسے ڈولتے
وساوس کا تریاق یہ بن گئی عدُو رہ گئے زہر ہی گھولتے
محبت کی یہ شال سب کو مبارک خلافت کے سو سال سب کو مبارک
نئے آسماں کی یہ قوس قزح صدا المدد کی نوید فتح
چلے اس کے نور فراست میں ہم نظر میں تھے سب اس کی حسن و قبح
یہ رہبر یہ گوپال سب کو مبارک خلافت کے سو سال سب کو مبارک
سمو کے رگ و پے میں قرآن کو بہت آب دی اس نے ایمان کو
کئی رند اس نے ولی کر دئے خدا سے ملایا ہے انسان کو
یہ ہمت یہ اعمال سب کو مبارک خلافت کے سو سال سب کو مبارک
دعاؤں سے موسم بدلتے ہوئے صدی اس کی گزری ہے چلتے ہوئے
اسی کی بدولت دکھائی دئے گھٹاؤں سے سورج نکلتے ہوئے
یہ رفتار یہ چال سب کو مبارک خلافت کے سو سال سب کو مبارک
یہ نجم یقیں مسکراتے ہوئے اُجالے کی دف کو بجاتے ہوئے
دلاتا رہا ہے امید سحر کڑی شب کے دکھ خود اٹھاتے ہوئے
اندھیروں میں یہ ڈھال سب کو مبارک خلافت کے سو سال سب کو مبارک
نبوّت کے زندہ اُلوہی شجر کی پھلوں سے بھری ڈال سب کو مبارک

جمیل الرحمن۔ہالینڈ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

حضرت مصلح موعود کی مجلس عرفان

17 فروری 1922ء

انگلیاں چٹخانا

فرمایا۔ پٹاخے نکالنے (انگلیاں چٹخانے) سے نقصان ہوتا ہے۔ دماغی قوت زائل ہوتی ہے۔ مگر ہمارے ملک میں اس کا بہت رواج ہے۔ یہاں تک کہ بعض لوگ اگر نہ چٹخائیں۔ تو ان کی طبیعت گھبراتی ہے۔ مگر میں کبھی ہاتھ دبواؤں تو بھی احتیاط رکھتا ہوں۔ کہ انگلیاں نہ چٹخائی جائیں۔

حافظ جمال احمد صاحب نے پوچھا کیا اور جگہ مثلاً پیٹھ وغیرہ چٹخانے سے بھی نقصان ہوتا ہے۔

فرمایا۔ اصل یہ ہے کہ ہر ایک غیر طبعی حرکت سے نقصان ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک چھوٹی سی حرکت سے انسان کے جسم کے دس لاکھ ذرے تحلیل ہو جاتے ہیں۔

قرآن کی جامعیت

فرمایا۔ آئس لینڈ جو برفانی ملک ہے۔ وہاں جب عیسائی گئے تو انہوں نے لوگوں کو سنانا شروع کیا کہ دوزخ گندھک اور آگ اور اندھیرا ہوگا۔ لوگ (آئس لینڈ والے) یہ سن کر ناچنے اچھلنے لگے۔ کہ پھر تو بڑا اچھا ہوگا۔ اب عیسائی وہاں یہی بیان کرتے ہیں کہ دوزخ میں سخت سردی ہوگی قرآن شریف نے جامع بیان کر دیا ہے۔ یہ واعظ خود سمجھ لے گا کہ اس جگہ کونسی بات بیان کرنا مناسب ہے۔

ضرورت مجدد

فرمایا۔ اسی واسطے ہر زمانہ میں مجدد کی ضرورت ہے کہ وہ اقتضاء زمانہ بیان کرے۔

اور یہ بات صوفیاء میں پائی جاتی ہے۔ مثلاً شیخ محی الدین العربی کی تالیفات دیکھی جائیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے زمانہ کی ضروریات کے مطابق بحث کر رہے ہیں۔ آیۃ القی الشیطان .... میں تمام مفسرین اور علماء ظاہر اسی طرف گئے ہیں۔ کہ کوئی واقعہ ضرور ہوا تھا۔ مگر شیخ محی الدین عربی لکھتے ہیں۔ آخر یہ بھی تو سمجھو کہ کس کے متعلق کہتے ہو۔ اس کے معنے تو یہ ہیں کہ نبی جب کوئی آرزو کرے تو شیطان اس میں روک ڈالتا ہے۔ کہ نبی کی آرزو پوری نہ ہو مگر خدا تعالیٰ شیطان کی روک مٹا کر نبی کی آرزو پوری کرتا ہے۔

علماء اور صوفیا کی کتب میں فرق

فرمایا اگر علماء ظاہر کی تفسیریں موجودہ ضروریات کے مطابق دیکھی جائیں تو اکثر کاٹ دی جائیں۔ صرف چند ورق رہ جائیں گے۔ مگر صوفیاء کی کتابیں دیکھی جائیں تو سب کی سب کار آمد ہوں گی۔ ضروریات موجودہ کی نظر سے صرف چند سطریں کٹیں گی اور وہ بھی جن کی صرف طرز ادا بدلنے کی ضرورت ہوگی۔

فرمایا۔ سید عبدالقادر جیلانی فتوح الغیب میں مسئلہ تقدیر پر بڑا زور دیتے ہیں۔

21 جنوری 1922ء

رسالہ تحفہ پرنس کا مسودہ

آج صبح بیت مبارک میں نماز پڑھنے والے باہر کے محلوں کے احباب بھی تھے کیونکہ حضور نے اپنی تازہ تصنیف تحفہ شہزادہ ویلز کا مسودہ سنانا تھا۔ اس لئے بہت سے احباب نے چھت پر بھی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد بیت کے اندر سب احباب جمع ہو گئے۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ

احباب حلقہ وسیع کر لیں اور جن احباب نے مشورہ دینا ہے۔ وہ آگے آ جائیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل احباب کو آگے طلب فرمایا۔ مولوی سید سرور شاہ صاحب۔ حافظ روشن علی صاحب۔ مولوی شیر علی صاحب۔ میاں بشیر احمد صاحب۔ شیخ عبدالرحمٰن صاحب (مصری)۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب۔ میر محمد اسحٰق صاحب۔ مولوی فضل الدین صاحب ۔ قاضی اکمل صاحب۔ (مگر قاضی اکمل صاحب بوجہ علالت حاضر نہ ہو سکے) قاضی امیر حسین صاحب اور پھر فرمایا کہ ولایت میں دعوت الی اللہ کرنے والے بھی آگے آ جائیں۔ کیونکہ وہ ان کے مذاق کو سمجھتے ہیں۔ اس پر چوہدری فتح محمد صاحب اور قاضی عبداللہ صاحب اس حلقہ میں آ گئے۔ مسودہ سنانے سے پہلے فرمایا۔ خیال تھا کہ مختصر رسالہ ہوگا مگر اسی (80) صفحہ کا ہو گیا۔ جب تمام احباب جمع ہو گئے۔ تو حضور نے مسودہ پڑھنا شروع کیا۔

تحفہ کا نام

جب مضمون ختم ہو چکا تو اس کے نام کے متعلق سوال ہوا۔ فرمایا میرا خیال ہے۔ کہ اس کا نام تحفۃ الملوک نمبر 2 رکھا جائے۔ تحفۃ الملوک کا پہلا نمبر مسلمان حکمرانوں کے لئے تھا اور یہ عیسائیوں کے لئے ہے۔ فرمایا اس کے پیش کرنے کے لئے ایک چاندی کا خوبصورت اور قیمتی کاسکٹ بنوایا جائے اور اس پر چاندی ہی کے حروف میں وہ تعداد لکھی جائے۔ جن کی طرف سے یہ چھپوایا جائے۔

فرمایا۔ ولایت کے اخباروں میں بھیجا جائے اور ہمارے مربی وہاں کے لارڈوں وغیرہ سے مل کر ان کو یہ تحفہ دیں۔

فرمایا۔ یورپ کے لئے یہ ایسی مختصر کتاب تیار ہو گئی ہے جو پہلے نہ تھی۔ آخری دن دیر تک رات کو لکھتا رہا حتیٰ کہ کھانا بھی نہیں کھایا۔ سنا ہے پیٹ خالی ہو تو اچھا لکھا جاتا ہے۔ (مسکرا کر فرمایا) کہتے ہیں بھوکا شیر خوب لڑتا ہے۔

فرمایا۔ اصل میں تو یہ دو تین دن ہی میں لکھا گیا ہے۔ جلسہ کے بعد چھ صفحہ لکھے گئے تھے۔ اب دو تین دن میں لکھا گیا ہے۔ ایک دن تو ایسا ہوا کہ میرے سر میں شدید درد شروع ہو گیا اور آثار بخار کے نظر آنے لگے اور میں نے قلم رکھ دیا اور سمجھا کہ مضمون نہیں لکھا جائے گا۔ میں نے تکیہ پر سر رکھ دیا اور بیٹھ کر نماز پڑھی۔ اس کے بعد چند ایک سطروں کی جگہ خالی نظر آئی۔ میں نے کہا۔ چلو اس کو تو کسی طرح ختم کر دیں۔ جب میں نے لکھنا شروع کیا۔ تو مضمون کھل گیا اور سر درد موقوف ہو گیا۔ پہلے پتہ نہ لگتا تھا کہ یہ مضمون کدھر جائے گا۔ اب جو کچھ لکھا گیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سب طرف سے پھیر کر اس کی طرف لایا گیا ہوں۔

اس مضمون میں جہاں حضرت اقدس کے معجزات کی اقسام کا ذکر آیا ہے۔ اس کے متعلق فرمایا کہ ہماری جماعت کے لوگوں کو ادھر توجہ کرنی چاہئے۔ اگر وہ مختلف اقسام کو سامنے رکھ کر حضرت اقدس کے معجزات کو دیکھیں گے۔ تو لاکھوں ہی نظر آئیں گے۔ فرمایا حضرت اقدس کا الہام نکلا ہے۔ 25 فروری کے بعد وہ شاید اس تحفہ سے ہی تعلق رکھتا ہو اور اس طرح پورا ہو۔

23 جنوری 1922ء

مربی سلسلہ کو نصائح

آج صبح کی نماز کے بعد شیخ فضل الرحمٰن صاحب نے بغرض دعوت الی اللہ نائیجیریا روانہ ہونا تھا۔ حضور نے ان کی کاپی پر اپنے قلم مبارک سے ہدایات لکھ کر دیں اور کچھ زبانی ارشادات فرمائیں اور پھر دیر تک پہلے ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر اور پھر ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی۔

زبانی حسب ذیل نصائح فرمائیں:۔

1۔ وہاں کی زبان سیکھنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ اس کے بغیر دعوت الی اللہ نہیں ہو سکتی۔

2۔ جن لوگوں میں آپ دعوت الی اللہ کریں۔ ان سے نہایت محبت اور پیار اور حکمت سے کام لیں اور ایک انتظام کے ماتحت ان کو رکھیں۔ مثلاً مختلف آدمی مقرر کئے جائیں۔ جو ان کی نگرانی کریں۔ نمازوں میں باقاعدگی کے متعلق بھی انتظام کیا جائے۔

3۔ وہ قومیں اپنے سرداروں کا بہت ادب کرتی ہیں اس لئے ان سے معاملہ کرتے وقت کوئی ایسی بات نہ ہو جو ان کو بری لگے اور جب نصیحت کریں۔ تو علیحدگی میں کریں۔ تاکہ وہ بھی اپنی ہتک نہ سمجھیں۔ ہاں الگ ہو کر دونوں گروہوں کو ذہن نشین کرانے کی کوشش کریں کہ مذہبی طور پر ان کا سردار وہی ہے۔ جو ہمارا آدمی ہوگا۔

4۔ چونکہ ان لوگوں کے دماغ ابھی بہت موٹے ہیں باریک باتوں کو ابھی نہیں سمجھ سکتے۔ مثلاً یہی کہ جنت میں انعامات جو ہوں گے۔ تو مثلاً نمازیں متمثل ہو کر پھلوں کی شکل میں ملیں گی۔ اس لئے ان کے لئے یہی کافی ہوگا۔ کہ دوزخ ایک ایسی چیز ہے۔ جہاں خدا کی نافرمانی سے انسان جاتا ہے اور جہاں سخت عذاب ہوتے ہیں اور جنت وہ چیز ہے جہاں اس انسان کو جو خدا اور اس کے رسول کے احکام کو بجا لائے۔ بڑی بڑی راحتیں اور آرام ملتے ہیں۔ اس سے یہ مطلب نہیں کہ ان کو اعلیٰ تعلیم دی ہی نہ جائے بلکہ پہلی بات ذہن نشین ہونے کے بعد تدریجاً بتائیں۔

5۔ انسان کو سست کبھی نہ ہونا چاہئے۔ ہمیشہ چست رہے اور اس کے لئے کچھ ورزش کرتے رہنا چاہئے مثلاً چلنا پھرنا ہی سہی۔ اس کا روح سے بہت تعلق ہوتا ہے۔ انبیاء کبھی سست نہیں ہوتے۔

6۔ اپنا کام کرتے وقت کبھی یہ خیال دل میں مت لاؤ کہ لوگ میرا کام کر دیں گے۔ کسی دوسرے پر نگاہ مت رکھو۔ ہاں اگر کوئی دوسرا شخص اس نیت سے کام کر دے کہ مجھے اس کا کام کرنے سے ثواب ہوگا۔ تو اس کی نیت کا بھی لحاظ رکھیں۔

7۔ اخلاق کا خاص خیال رکھیں ۔ جہاں تک ہو سکے اخلاق میں درستی پیدا کریں۔ حکام سے معاملہ کرتے وقت بھی مناسب ادب سے پیش آئیں اور اپنی تعلیم کی حقیقت سے ان کو بھی آگاہ کرتے رہنا چاہئے۔ ان لوگوں کے اختیار میں بھی کچھ ہوتا ہے۔ خواہ مخواہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ان کو چڑانا نہیں چاہئے۔

8۔ پھر جن لوگوں میں آپ دعوت الی اللہ کریں گے۔ ان میں آجکل یہ خیال خاص طور پر جوش سے پھیلا ہوا ہے کہ دنیا ہمیں حقیر جانتی۔ اور ہم سے نفرت کرتی ہے۔ اس لئے ان سے محبت سے معاملہ کریں اور یہ بات ان پر ظاہر نہ ہونے دیں اور ان کو ذہن نشین کرائیں کہ دنیا جو ان سے نفرت کرتی ہے۔ اس کی وجہ عدم ایمان ہے۔ اس لئے ان کو قوموں سے نفرت نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ ان کے مذہب کو حقیر جانیں۔ ان میں آجکل اس بات کی وجہ سے اس قدر جوش پھیلا ہوا ہے۔ کہ وہ چاہتے ہیں کہ ساری دنیا کو تباہ کر کے ان کی نسلیں آباد ہو جائیں اور اس جوش کو دیکھ کر مجھے خیال آتا ہے۔ کہ ایک حدیث میں آتا ہے کہ مکہ پر ایک حبشی حملہ کرے گا۔ تو اس کا کہیں یہی مطلب نہ ہو۔

9۔ اپنی عادات میں ۔ لباس میں ۔ کھانے پینے میں ہمیشہ کفایت مدنظر رہے۔ کفایت سے انسان کو شکر کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے اور شکر کے بعد بڑی بڑی نعمتیں ملتی ہیں۔ ایک انسان جس کو کفایت کی عادت نہ ہو۔ اسے اگر بڑی بڑی نعمتیں بھی مل جائیں۔

تو وہ یہی کہتا ہے کہ میرا حق تھا۔ مجھے کیا ملا۔ پس جو کفایت شعار نہیں ہوتا۔ اس کے دل سے شکر کبھی نہیں نکلتا۔

(الفضل 20 مارچ 1922ء)

20 مارچ 1922ء

ستاروں کا علم

مولوی غلام احمد صاحب اختر نے اپنے کچھ شعر سنانے کی اجازت چاہی۔ حضرت صاحب نے اجازت فرمائی۔

نظم میں علم نجوم کی بعض اصطلاحات تھیں۔ نظم کے خاتمہ پر حضرت صاحب نے مولوی صاحب سے فرمایا۔ ستاروں کے علم سے بھی آپ کو واقفیت ہے؟ مولوی صاحب نے جواب دیا۔ کہ نام کا ہی اختر ہوں۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا۔ ہم نے تو اس کے متعلق جو کچھ پڑھا ہے وہ انگریزی میں ہی پڑھا ہے۔ جو جدید تحقیقات کا علم ہے پرانا علم نہیں پڑھا۔ البتہ حضرت صاحب کی کتابوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ اس پرانے علم کو جانتے تھے۔

تاثیرات نجوم

ستاروں کے سعد اور نحس اور تاثیرات کے ذکر پر فرمایا۔

اصل بات یہ ہے۔ کہ لوگ عام طور پر بات کو اس وقت سمجھ سکتے ہیں۔ جب وہ انتہائی مقام پر آ جاوے۔ درمیانی حالت میں سمجھنا ہر ایک کا کام نہیں ہوتا۔ یہ علماء کا کام ہوتا ہے۔ خواہ دینی معاملہ ہو۔ خواہ دنیاوی۔ اس واسطے عوام اپنے سمجھنے کے واسطے اس کو انتہائی حالت پر لے جاتے ہیں اور اپنی سمجھ کے مطابق کر لیتے ہیں۔ یہ جو ستارے ہیں یہ بھی اپنے اندر ایک تاثیر رکھتے ہیں۔ لیکن اس کے بالمقابل اثر کو قبول کرنے کی استعداد جب تک موجود نہ ہو۔ وہ کسی کے حق میں سعد یا نحس نہیں ہوسکتی یہی وجہ ہے کہ انبیاء پر ان کی نحوست کا اثر نہیں ہوتا۔

دوائی بھی ایک تاثیر رکھتی ہے اور روٹی کھانا اور سالن بھی اپنے اندر تاثیر رکھتے ہیں اور ان سے صحت پر اثر پڑتا ہے۔ اب ایک معمولی سمجھ کا آدمی حیران ہوگا۔ کہ اگر روٹی اور کھانا وغیرہ بھی صحت پر اثر ڈالتے ہیں۔ تو پھر دوائی کیوں کھائی جاتی ہے۔ ایسا ہی یہ بھی سوال ہوسکتا ہے کہ جب جسم خودبخود اپنی کمی قوت کو پورا کر لیتا ہے اور بیماری کی اصلاح کر لیتا ہے۔ تو پھر علاج کی کیا ضرورت ہے۔ بات اصل میں یہ ہے کہ اگر طبیعت بیماری پر غالب آ جاوے۔ تو خودبخود بیماری مغلوب ہو کر دور ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی دوا اور غذا کے اثر کو بھی اگر طبیعت قبول کر لے گی۔ تو اس کا غلبہ ہو جاوے گا اور بصورت دیگر مرض کا غلبہ ہو جاوے گا۔

بیماریوں میں ہم دیکھتے ہیں۔ کہ ایک بیمار کے پاس دو آدمی جاتے ہیں۔ ایک پر اس کا اثر ہو جاتا ہے۔ لیکن دوسرے پر نہیں ہوتا۔ یہ بھی غلط ہے کہ کوئی بیماری اپنی ذات میں متعدی ہے۔ جب تک کسی میں اثر قبول کرنے کا مادہ نہ ہو۔ اس وقت تک متعدی بیماری کا اثر نہ ہوگا۔ چنانچہ ایک ڈاکٹر نے ہیضہ کے جرمز کی شیشی پی لی لیکن اس پر اثر نہ ہوا۔

صوفیا کے کلام کی حقیقت

فرمایا۔ علوم کی کنجی کو لوگوں نے ضائع کر دیا ہے۔ ہمیں تو حیرت ہی آتی ہے۔ کہ لوگ وحدت وجود کو کس طرح صوفیاء کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کی کتابوں میں ان خیالات کا اصل نہیں ملتا۔ فتوحات مکیہ میں دیکھا ہے۔ کہ کوئی باب نہیں۔ کہ جس میں ان باتوں کا رد نہیں ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے۔ کہ کوئی باب ایسا بھی نہیں ہے۔ کہ جو عوام کو ابتلاء میں نہ ڈال دے۔ مجھے تو صوفیاء کے اس قسم کے کلام کی مثال یہی سوجھی ہے۔ کہ جس طرح جانور کو جگالی کرنے کی عادت ہے۔ کہ وہ کھائے ہوئے چارہ کو پیٹ سے نکال کر دوبارہ مزے لے لے کر چباتا ہے۔ اسی طرح انسان کے اندر بھی یہ جگالی کرنے کی عادت ہے۔ کہ جب یہ کوئی علمی مزہ حاصل کرتا ہے۔ تو پھر بار بار اس کا ذکر کر کے دوہراتا اور اس کا لطف اٹھاتا ہے۔ اسی طرح صوفیاء بھی جب اللہ کے دربار سے ہو کر آتے ہیں۔ تو مجلس میں بار بار ان حالات کا ذکر کر کے مزہ لیتے ہیں۔ اسی رنگ میں صوفیاء نے اپنے مذاق کے مطابق بعض نکات بیان کئے ہیں۔ لیکن ان کو یہ معلوم نہ تھا کہ کوئی زمانہ ایسا آنے والا ہے۔ کہ پریس کی وجہ سے ہماری کتابیں ہر اہل اور نااہل کے ہاتھوں میں جائیں گی۔ جہاں ان کے مطالب اور کے اور نکالے جاویں گے۔ وہ تو یہی سمجھتے ہوں گے۔ کہ سوائے ہمارے خاص مریدوں کے کون پڑھے گا۔

سید عبدالقادر صاحب جیلانی

سید عبدالقادر کی کتابوں میں بہت کم ٹھوکر لگتی ہے۔ ان کے الفاظ بہت محتاط ہیں وہ اپنے قلب کے جذبات کی باتیں بھی بہت کم ہی کرتے ہیں۔ ان کے بعد شاہ ولی اللہ صاحب کا درجہ ہے۔ ان کی کتابوں میں خاص بات یہ ہے۔ کہ کلام ذو معانی ہوتا ہے۔

مجدد کے اوصاف

بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ حضرت صاحب نے مجدد کے جو اوصاف لکھے ہیں۔ کہ وہ ایسا ایسا ہوتا ہے۔ جیسا کہ تریاق القلوب کی فارسی نظم میں مذکور ہے۔ یہ سب اوصاف ہر ایک میں ہونے ضروری ہیں۔ حالانکہ ایسے موقع پر حضرت صاحب کی مراد اپنے آپ سے ہوتی ہے۔ ایسا ہی فتوحات مکیہ میں جو حالات اور مقامات لکھے ہیں۔ وہ دراصل ان کے اپنے ہی حالات ہیں۔ جو مریدوں کو ترغیب دلاتے ہیں۔ کہ تم بھی ایسے بنو۔

مولوی برہان الدین صاحب نے ایک رمال کو کس طرح سبق دیا

نجومیوں اور رمالوں کے ذکر پر فرمایا:۔

مولوی برہان الدین صاحب مرحوم جہلمی بڑے خوش طبع آدمی تھے۔ انہوں نے ایک واقعہ بیان کیا۔ کہ ایک دفعہ ان کے محلّہ میں ہرڑ پوپو آیا۔ جو لوگوں کو ان کی قسمت بتاتا پھرتا تھا۔ مولوی صاحب نے اس کا انسداد کرنا چاہا اور ارادہ کیا۔ کہ کسی طرح اس کی کرکری کی جاوے تاکہ یہ آنا جانا چھوڑ دے۔ ایک دن مولوی صاحب جن کا قد وقامت بڑا نہ تھا۔ چادر اوڑھ کر بیٹھ گئے اور اس کو اپنا ہاتھ دکھا کر کہا کہ میری قسمت دیکھو کیسی ہے۔ ہرڑ پوپو نے انہیں عورت سمجھ کر کہا۔ کہ تیری قسمت بہت خراب ہے۔ تیرے خاوند نے جو باہر گیا ہوا ہے۔ دوسری بیوی کر لی ہے اور اب اس کا ارادہ واپس آنے کا نہیں ہے۔ انہوں نے رونی صورت بنا کر الحاح سے کہا۔ کہ پھر تو ہی کوئی تدبیر بتا۔ کہ اب میں کیا کروں۔ اور میری یہ گردش کس طرح دور ہو اس نے کچھ کپڑا وغیرہ مانگا۔ کہ یہ دے دو۔ تو جلدی آ جائے گا ورنہ اس کا ارادہ آنے کا بالکل نہیں ہے۔ اس پر مولوی صاحب نے جھٹ منہ سے کپڑا ہٹا دیا اور لمبی سی داڑھی دکھا کر اور اس کے ہاتھ کو مضبوط پکڑ کر کہنے لگے کہ کیا اب اس نے آنا ہی نہیں؟ یہ حالت دیکھ کر وہ ہرڑ پوپو ایسا شرمندہ ہوا۔ کہ پھر کبھی اس محلّہ میں نہ آیا۔ بلکہ خیال ہے۔ کہ اس نے اپنی ساری قوم میں اعلان کر دیا ہوگا۔ کہ کوئی ادھر نہ جائے۔ کیونکہ اس کے بعد پھر کوئی اس محلّہ میں نہ آیا۔

مولوی برہان الدین صاحب کی مسیح موعود سے پہلی ملاقات

انہوں نے (مولوی برہان الدین صاحب) نے حضرت صاحب سے جو پہلی دفعہ ملاقات کی ہے۔ وہ بھی ایک لطیفہ ہی ہے۔ کہتے تھے۔ کہ میں قادیان میں آیا۔ لیکن حضرت صاحب گورداسپور میں تھے۔ اس لئے وہاں گیا۔ جس مکان میں حضرت صاحب ٹھہرے ہوئے تھے۔ اس کے ایک طرف باغ تھا۔ حامد علی (مرحوم) دروازہ پر بیٹھا تھا۔ اس نے مجھے (مولوی صاحب کو) اندر جانے کی اجازت نہ دی۔ مگر میں باغ میں سے چھپ چھپ کر دروازہ تک پہنچ گیا۔ آہستگی سے دروازہ کھول کر جو دیکھا۔ تو حضرت صاحب ٹہل رہے تھے اور جلدی جلدی لمبے لمبے قدم اٹھاتے تھے۔ میں جھٹ پیچھے کو مڑا اور میں نے سمجھ لیا۔ کہ یہ شخص صادق ہے۔ جو جلدی جلدی ٹہل رہا ہے۔ ضرور اسے کسی دور کی منزل پر ہی پہنچنا ہے۔ تب ہی تو یہ جلدی جلدی چل رہا ہے۔ وہاں ہو کر مولوی صاحب کا اس قسم کا خیال کرنا عجیب ہی بات ہے۔ ورنہ عموماً یہ لوگ خشک ہوتے ہیں۔ (الفضل 17/اپریل 1922ء)

متوفی کی رسوم

کسی شخص کی وفات کے بعد کپڑے وغیرہ بنوا کر دینے کی جو رسم ہے اس کے متعلق حضور نے ایک خط میں تحریر فرمایا

کپڑے وغیرہ بنا کر دینا بدعت ہے اور اس سے مومن کو بچنا چاہئے۔ ہاں صدقہ بلاتعین تاریخ دینا متوفی کے لئے مفید ہوتا ہے۔ پس غریبوں کو ان تاریخوں میں جن میں لوگ رسماً صدقہ نہیں کرتے۔ جو ہو سکے صدقہ دے دیں تو یہ منع نہیں بلکہ وفات یافتہ کو اس کا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ کوئی عبادت جیسے کہ تلاوت قرآن وفات یافتہ کو نہیں پہنچ سکتی۔

ملازمت کے لئے سفارش

ایک صاحب نے حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ دفتر امور عامہ کی طرف سے ان کی ملازمت کے لئے گورنمنٹ کے پاس سفارش کر دی جاوے۔ جواب میں حضور نے لکھوایا۔ کہ ''سفارش دفتر کی طرف سے میں ناپسند کرتا ہوں ہمارا مسلک تو یہ ہے کہ ہم بحیثیت جماعت گورنمنٹ کی خدمت بوجہ مذہبی فرض کرتے ہیں۔ نہ کہ کسی بدلہ کی خواہش سے۔''

انگریزی فیشن کے بال

انگریزی فیشن کے بال رکھنے کے متعلق لکھوایا۔ جائز ناجائز کا سوال تو بڑا ہے۔ میرے نزدیک مکروہ ہے۔ ایسی چیزوں کے متعلق حرمت کا فتویٰ نہیں دیا جا سکتا۔ حرام حلال وہی ہے جس کا نص صریح سے پتہ لگ جائے۔

مباہلہ کے متعلق

مباہلہ کے متعلق ایک شخص کو لکھوا دیا۔ ایسے کم حیثیت لوگ جن کا مرنا یا جینا دنیا کے لئے مفید نہیں ہے ان سے مباہلہ کرنا جائز نہیں۔ ہاں اگر کوئی شخص کرنا چاہے تو وہ خود اعلان کر دیوے کہ میرے عقائد یہ ہیں اگر یہ غلط ہیں تو میں خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے آ جاؤں۔ وغیرہ

خدا کا تصور

ایک بھائی نے دریافت کیا کہ نماز میں خدا تعالیٰ کا تصور کس طرح کیا جائے۔ حضور نے لکھوا دیا خدا تعالیٰ کا تصور کہنا غلط محاورہ ہے۔ خدا کی صورت نہیں۔ ہاں یہ کہنا چاہئے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی رویت کو کس طرح حاصل کیا جائے۔ دینی محاورہ یہی ہے رویت کا طریق یہ ہے کہ صفات الٰہیہ پر غور کیا جاوے۔ اگر علیحدہ علیحدہ صفات کا ذکر نماز میں آتا ہے تو علیحدہ علیحدہ اور جس جگہ اسم ذات آئے گا اس جگہ مجموعی نظر ڈالی جائے اور جو اپنے ساتھ تعلق ہو اس پر غور کیا جائے۔

بہشتی مقبرہ

ایک بھائی نے لکھا۔ کہ میرا خیال ہے کہ حضرت

باقی صفحہ 6 پر

ضلع سرگودھا کے خلافت جوبلی پروگرام

چک منگلا

27 مئی 2008ء کو یوم خلافت منایا گیا۔ دن کا آغاز نماز تہجد اور درس سے ہوا۔ اس دن کی مناسبت سے تمام احباب نے نئے کپڑے پہنے۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد اجتماعی طور پر حضور کا خطاب بیت الذکر میں سنا گیا۔ اس دوران تمام احباب میں مٹھائی اور چائے تقسیم کی گئی۔ اس تقریب میں غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔

خطاب کے بعد نماز مغرب وعشاء اکٹھی پڑھی گئیں بعدہ طعام پیش کیا گیا۔

چک نمبر 130 شمالی

27 مئی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد خلافت کے موضوع پر درس ہوا۔ دن کو تمام احباب جماعت کو خلافت جوبلی کی خوشی میں مٹھائی تقسیم کی گئی اور مبارکباد دی گئی نماز ظہر وعصر اکٹھی کر کے پڑھی گئیں بعد ازاں حضور کا خطاب تمام احباب نے سنا۔

سلطان سکندر کالونی

27 مئی کو انفرادی نماز تہجد ادا کی گئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تاریخی خطاب اجتماعی طور پر سنا گیا۔ بعدہٗ شیرینی تقسیم کی گئی۔ حاضری 30 کے قریب تھی۔

ادرحماں

خلافت جوبلی کے سال کو بھرپور طریقے سے منایا گیا۔ مورخہ 24 تا 26 مئی کو خدام نے مل کر بیت الذکر کو صاف کیا اور سفیدی کی۔ مورخہ 27 مئی کو صبح نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی جس میں مرد وخواتین کی حاضری 80 تھی۔ بعد ازاں خدام نے بیت الذکر اور گلیوں کو بینرز اور جھنڈیوں سے آراستہ کیا۔ دوپہر کو تمام احباب بیت الذکر میں اکٹھے ہوئے۔ اس سے قبل 2 عدد بکرے بطور قربانی ذبح کئے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب تمام احباب نے سنا اور حضور کے ساتھ کھڑے ہو کر عہد دہرایا۔ بعدہ مٹھائی تقسیم کی گئی۔ حاضری 345 تھی۔ آخر پر کھانا پیش کیا گیا۔

رات بیت الذکر پر چراغاں بھی کیا گیا۔

اگلے روز 28 مئی کو مقامی سطح پر جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں بھرپور حاضری تھی۔

ساہیوال

مئی کے تمام خطبات خلافت کی برکات اور اہمیت پر دیئے گئے۔ 27 مئی کا آغاز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد بکرے کی قربانی کی گئی۔ دوپہر کو احباب جماعت کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس دن کی مناسبت سے بیت الذکر کو رنگارنگ بینرز سے آراستہ کیا گیا تھا۔ تمام احباب نے حضور کا تاریخی خطاب انہماک سے سنا۔ خطاب کے اختتام پر مغرب وعشاء جمع کر کے ادا کی گئیں۔

152 شمالی

27 مئی کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر اور درس کے بعد دعا ہوئی۔ اس دن صدقات بھی دیئے گئے۔ حضور انور کا خطاب تمام احباب نے سنا۔ خطاب سے قبل احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ خطاب کے بعد نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھی گئیں۔ اس دن چراغاں بھی کیا گیا۔

چاہ سردار والا

26 مئی کو اجتماعی نفلی روزہ رکھا گیا۔ اسی دن بیت الذکر پر چراغاں بھی کیا گیا۔ 27 مئی کو نماز تہجد سے دن کا آغاز ہوا۔ فجر کے بعد قربانی کی گئی۔ دوپہر کو حضور کے خطاب سے قبل کھانا پیش کیا گیا۔ بعدہ تقریباً 300 سے زائد افراد بشمول غیر از جماعت نے حضور انور کا خطاب سنا۔ آخر پر مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اس دن بھی چراغاں ہوا۔

86 جنوبی

نماز تہجد ہوئی، فجر کے بعد صدقہ دیا گیا۔ حضور انور کا خطاب تمام احباب نے براہ راست سنا۔ خطاب کے بعد نماز مغرب وعشاء جمع کی گئیں۔

32 جنوبی، 33 جنوبی، 35 جنوبی، 37 جنوبی، 38 جنوبی، 40 جنوبی، 43 جنوبی،

30 جنوبی

تمام جماعتوں نے خلافت جوبلی پروگرام بھرپور طریق سے منایا۔ خدا کے فضل سے تمام جماعتوں میں 27 مئی کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ جن میں غیر معمولی حاضری رہی۔ فجر کے بعد درس ہوا اور افراد جماعت نے عید کی طرح گھروں میں خوشیاں منائیں اور محلّہ کے غیر از جماعت کو بھی اپنی اس خوشی میں شامل کیا۔ اس مبارک دن کے سلسلہ میں صدقات بھی دیئے گئے اور دعائیں کی گئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تاریخی خطاب تقریباً سو فیصدی احباب جماعت نے سنا اور تاریخ ساز عہد میں شامل ہوئے۔ دعا کے بعد مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی گئیں۔ بعد ازاں طعام پیش کیا گیا۔ اکثر حلقہ کی جماعتوں نے مقامی سطح پر خلافت کے حوالے سے جلسہ بھی کیا۔ اس دن چراغاں بھی کیا گیا۔

71 جنوبی

نماز تہجد ہوئی۔ فجر کے بعد درس ہوا۔ دوپہر کو تمام احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ بعدہ نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔ حضور انور کے خطاب کے بعد نماز مغرب وعشاء ہوئیں۔

بھلوال اور 9 چک پنیار

ماہ مئی میں تمام احباب کو مقدس مقامات متعلقہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول دیکھنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ خلافت جوبلی کے حوالے سے بھیرہ کے جلسہ میں بھی دونوں جماعتوں کے 33 افراد شامل ہوئے۔ 9 مئی کو بھلوال کا مقامی جلسہ ہوا حاضری 80 تھی۔ 25 مئی کو 9 چک پنیار کا خلافت جوبلی جلسہ ہوا حاضری 125 تھی۔ 27 مئی کو دونوں جماعتوں میں کثیر تعداد نے حضور انور کا خطاب سنا۔ بھلوال کی حاضری 113 تھی اور 9 چک کی حاضری 137 تھی۔ اسی طرح شیرینی بھی تقسیم ہوئی اور چراغاں بھی ہوا۔

چک نمبر 35 شمالی

نماز تہجد سے دن کا آغاز ہوا۔ دوپہر کو تمام احباب بیت الذکر میں اکٹھے ہوئے اور اجتماعی کھانا ہوا۔ تمام احباب نے حضور کا خطاب سنا۔ بعدہ مٹھائی تقسیم ہوئی۔

ٹھٹھہ جوئیہ

26 مئی کو مجلس خدام الاحمدیہ نے خلافت جوبلی کا جلسہ منعقد کیا۔ جلسہ کے اختتام پر مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اسی دن روزہ بھی رکھا گیا۔ 27 مئی کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ حضور انور کے خطاب سے قبل ریفریشمنٹ ہوئی۔ خطاب کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔ حاضری 238 تھی۔

گھوگھیاٹ

ماہ مئی کے سارے خطبات خلافت کے برکات اور اہمیت پر دیئے گئے۔

27 مئی کو نماز تہجد سے باقاعدہ دن کا آغاز ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس ہوا۔ ایک بکرے کی قربانی بھی دی گئی۔ نماز ظہر وعصر جمع کرنے کے بعد حضور انور کا براہ راست خطاب تمام افراد نے سنا۔ آخر پر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے ادا کی گئیں اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔

تخت ہزارہ

27 مئی دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ فجر اور درس کے بعد ایک بکرا قربان کیا گیا۔ نماز ظہر وعصر کے بعد تمام احباب وخواتین نے بیت الذکر میں حضور انور کا خطاب سنا۔ بعد ازاں کھانا ہوا۔ آخر پر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے ادا کی گئیں۔

حویلی مجوکہ

ماہ مئی کے خطبات جمعہ، خلافت کی اہمیت اور برکات پر دیئے گئے اور اس حوالے سے 4 مجالس سوال وجواب بھی ہوئیں۔ بیت احمدیہ حویلی مجوکہ کو رنگ و روغن کروایا گیا اور مختلف بینرز کی مدد سے سجایا گیا۔ 26 مئی 2008ء کی رات کو چراغاں بھی ہوا۔ 27 مئی 2008ء کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد خلافت کی اہمیت اور برکات پر درس ہوا اور اجتماعی دعا ہوئی۔ بعد میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا براہ راست خطاب 100 احباب نے بیت الذکر میں سماعت کیا۔ 30 مئی کو خلافت جوبلی کا جلسہ ہوا۔ جس میں 72 افراد شامل ہوئے۔ بعدہ تمام احباب کی خدمت میں طعام پیش کیا گیا۔

چک نمبر 88 شمالی

خلافت جوبلی کے حوالے سے تمام احباب انصار خدام، اطفال اور لجنہ کی کلاسز ہوئیں اور دعائیں یاد کرائی گئیں اور خلافت کے واقعات اور خلفاء کی تحریکات اور مختلف امور پر روزانہ تقاریر ہوئیں۔ خلافت جوبلی ڈے سے چند دن پہلے دو بکرے صدقے کئے گئے۔ بیت الذکر کی صفائی وقار عمل کے ذریعے ہوئی۔ 27 مئی کو نماز تہجد سے آغاز ہوا۔ فجر کے بعد درس ہوا۔ پھر مٹھائی تقسیم کی گئی۔ تمام احباب نے حضور انور کا براہ راست خطاب سنا۔ بعدہ طعام پیش کیا گیا۔

چک نمبر 98 شمالی

27 مئی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ فجر کے بعد درس ہوا۔ بعد ازاں 3 بکرے بطور صدقہ دیئے گئے۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور کا خطاب قریباً 300 افراد نے سنا اور دعا میں شامل ہوئے۔ بیت الذکر پر چراغاں بھی کیا گیا ایک روز قبل 26 مئی کو مقامی سطح پر جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا جس میں 210 حاضری تھی۔ بعد ازاں شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔

چک نمبر 99 شمالی

ماہ مئی کے چاروں خطبات اور دروس خلافت کے موضوع پر دیئے گئے۔ مورخہ 20 مئی کو خلافت جوبلی کے حوالے سے ایک جلسہ کیا گیا جس میں تقریباً 95 افراد شامل ہوئے۔ دوران ماہ اطفال کے مابین تلاوت، دینی معلومات وغیرہ کے مقابلہ جات بھی منعقد ہوئے 26 مئی کی صبح لجنات نے ساری بیت الذکر کو اچھی طرح صاف کیا۔ شام کو چراغاں کیا گیا۔ 27 مئی کے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جس میں قریباً 50 افراد شامل ہوئے۔ نماز فجر کے بعد تمام دوستوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ بعدہ 2 بکروں کا صدقہ دیا گیا۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد حضرت صاحب کا خطاب 175 افراد نے سنا۔ خطاب کے بعد نماز مغرب وعشاء جمع کر کے ادا کی گئیں۔

چک نمبر 87 شمالی

نماز تہجد سے دن کا آغاز ہوا۔ اس دن 6 بکروں کا صدقہ دیا گیا۔ گھروں کو سجایا گیا۔ حضور کا خطاب تمام افراد نے بیت الذکر میں سنا۔ بعدہ طعام پیش کیا گیا۔

86 شمالی

دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ اس دن شیرینی بھی تقسم کی گئی۔ بعض غیر از جماعت دوستوں میں بھی مٹھائی تقسیم کی گئی۔ تمام افراد نے صدقات دیئے نماز ظہر وعصر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

کا خطاب تمام افراد نے کام کاج چھوڑ کر براہ راست سنا۔

79 شمالی

مورخہ 16 مئی 2008ء کو نماز جمعہ کے بعد جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ 27 مئی کو دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ اس دن تمام گھروں کو سجایا گیا۔ حضور انور کے خطاب سے قبل چائے وغیرہ کا انتظام کیا گیا۔ حضور کا خطاب تمام احباب نے سنا۔

116 جنوبی

نماز تہجد سے دن کا آغاز ہوا۔ احباب وخواتین نے صدقات دیئے۔ حضور انور کا براہ راست خطاب تمام احباب نے سنا۔

88 جنوبی، 81 جنوبی، 82 جنوبی

تینوں مقامات پر انفرادی طور پر نماز تہجد ادا کی گئیں۔ حضور انور کا خطاب تمام احباب نے سماعت کیا۔ اس موقع پر غیراز جماعت مہمان بھی مدعو تھے۔ تمام گھروں کو سجایا بھی گیا۔

سلانوالی

27 مئی 2008ء کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ ماہ مئی کے تمام خطبات اور دروس خلافت کے موضوع پر دیئے گئے حضور انور کے تاریخی خطاب سے قبل احباب میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ حضور کا خطاب تمام احباب نے انہماک سے سنا بعدہٗ طعام پیش کیا گیا۔ حاضری 176 کے قریب تھی۔

سوبھاگا

27 مئی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ بیت الذکر کو اس دن رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ بعدہٗ حضور کا خطاب قریباً 134 احباب نے براہ راست بیت الذکر میں سنا۔

اسی طرح خلافت جوبلی کے حوالے سے دو جلسے بھی منعقد کئے گئے۔ 20 مئی 2008ء کو لجنات و ناصرات کا جلسہ ہوا حاضری 33 رہی۔ 23 مئی 2008ء کو اجتماعی جلسہ ہوا جس کی حاضری 60 سے زائد رہی۔

☆☆☆

بقیہ صفحہ 4 حضرت مصلح موعودکی مجلس عرفان

مسیح موعود نے بہشتی مقبرہ اس زمین کا نام رکھا ہے جو کہ آپ کے وقت میں مقرر کی گئی اور کچھ وہ زمین جس کی قیمت کا اندازہ ایک ہزار روپیہ فرمایا۔

حضور نے جواب میں لکھوایا۔ یہ غلط ہے بہشتی مقبرہ کا سلسلہ تو قیامت تک رہے گا۔ یہ جو ایک ہزار روپیہ کی زمین کے متعلق ہے۔ یہ اس وقت آپ کا منشا تھا کہ شامل کر لی جائے۔

حقہ بطور علاج

ایک شخص نے دریافت کیا کہ اگر کسی کے لئے طبیب حقہ بطور دوا تجویز کرے تو کیا کیا جاوے۔

حضور نے جواب دیا کہ اگر ایک دو دفعہ پینے کے لئے کہے تو کوئی حرج نہیں اور اگر وہ مستقل بتلاتا ہے۔ تو یہ کوئی علاج نہیں۔ جو طبیب خود حقہ پیتے ہیں۔ وہی اس قسم کا علاج دوسروں کو بتلایا کرتے ہیں۔ کوئی ایسی بات جس کی انسان کو عادت پڑ جائے وہ میرے نزدیک بہت مضر اور بعض دفعہ تقویٰ اور دین کو نقصان دیتی ہے۔

گورنمنٹ سے خدمات کا صلہ

ایک خط کے جواب میں حضور نے تحریر فرمایا۔ نہ ہم اور نہ جماعت بحیثیت جماعت اپنی خدمات کا صلہ طلب کرے اور نہ ایسا شخص جو اپنی خدمات کا صلہ مانگتا ہے یہ جتلائے کہ وہ احمدی ہے اور اس جماعت کی خاص خدمات ہیں اس لئے اسے بدلہ دیا جائے اور نہ وہ شخص جس کی خدمت کی وجہ سے اس کا کوئی ایسا عہدہ تھا جو اسے جماعت کی طرف سے حاصل تھا۔ اس کے بدلہ میں صلہ مانگے۔ ورنہ لوگ جماعت کے کارکن کو اپنی عزتوں کی ترقی کا ذریعہ بنالیں گے۔

(الفضل 17 اپریل 1922ء)

صد سالہ جنگ

برطانیہ اور فرانس کے درمیان لڑی جانے والی مشہور صد سالہ جنگ (Hundred Years War) کا آغاز 1338ء میں ہوا۔ یہ جنگ 114 سال جاری رہی اور 1452ء میں ختم ہوئی۔

جنگ اس وقت شروع ہوئی جب برطانوی بادشاہ ایڈورڈ سوم نے دعویٰ کیا کہ وہ تخت فرانس کا وارث ہے۔ 1340ء میں دونوں ممالک کے درمیان بہت بڑی بحری جنگ ہوئی۔ 1346ء میں ایڈورڈ سوم کو کریسی کے محاذ پر فتح ملی۔ 1360ء میں دونوں ممالک کے درمیان صلح نامہ پر دستخط ہوئے۔ 1367ء میں پھر لڑائی چھڑ گئی اور 1380ء تک انگلستان اپنے تمام فرانسیسی مقبوضات کھو بیٹھا۔

1403ء میں دوبارہ جنگ کا آغاز ہوا جس میں فرانس کو شکست ہوئی۔ اب شاہ انگلستان، ہنری پنجم کو فرانسیسی تخت کا وارث تسلیم کر لیا گیا۔ اسی اثناء میں جون آف آرک نے میدان عمل میں قدم رکھا اور لڑائی کا پانسہ پلٹ دیا۔ جب 1452ء میں جنگ صد سالہ کا اختتام ہوا تو ماسوائے کیلے (Calais)، انگلستان تمام فرانسیسی مقبوضات سے ہاتھ دھو چکا تھا۔

غزل

ہر خزاں دیدہ کو گلزار کیا ہے میں نے
زندگی! تجھ کو بہت پیار کیا ہے میں نے

سر جھکانے کے عوض شاہ عنایت کر دے
ایسی دستار سے انکار کیا ہے میں نے

پیار انسان سے ہے جرم تو منصف سن لے!
گرم اسی جرم کا بازار کیا ہے میں نے

"حق" ہے بولی مری "منصور" قبیلہ میرا
یہی اعلان سرِ دار کیا ہے میں نے

جس کی خوشبو سے مہک اٹھتی ہے ساری محفل
آج اسے مائلِ گفتار کیا ہے میں نے

جو بھی اس چاند کو چاہئے اسے چاہو تم بھی
چاند چہروں سے بہت پیار کیا ہے میں نے

چشم خوابیدہ کو اس پیار کی شبنم سے ندیمؔ!
کتنے ارمانوں سے بیدار کیا ہے میں نے

انور ندیمؔ علوی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96760 میں مریم عدنان چیمہ

زوجہ عدنان احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر -/50000روپے (2) طلائی زیور 800-6 گرام مالیتی -/18300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم عدنان چیمہ۔گواہ شد نمبر1 عدنان احمد چیمہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 34729۔گواہ شدنمبر2 محمد اسلم ولد فیروزدین

مسل نمبر 96761 میں مجید احمد

ولداللہ رکھا قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاشتکاری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مجید احمد۔گواہ شد نمبر1 زاہداحمد کاشف وصیت نمبر 40412۔گواہ شدنمبر2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 96762 میں جمیل احمد

ولداللہ رکھا قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاشتکاری (مزدوری) عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔جمیل احمد۔گواہ شد نمبر1 زاہداحمد کاشف وصیت نمبر 40412۔گواہ شدنمبر2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 96763 میں محمد انور

ولدمحمد اسماعیل قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاشتکاری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6 کنال اندازاً مالیتی -/250000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد انور۔گواہ شد نمبر1 زاہداحمد کاشف وصیت نمبر 40412۔گواہ شدنمبر2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 96764 میں بشیر احمد

ولد غلام محمد قوم بٹ پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/52 احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 3مرلہ پلاٹ شاد باغ لاہور مالیتی -/900000 روپے (2) 5 مرلہ مکان رہائشی مالیتی-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بشیراحمد۔گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ولد محمد امین۔ گواہ شدنمبر2 طارق احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 96765 میں سلمیٰ عزیز

بنت ماسٹرعزیز احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلمیٰ عزیز۔گواہ شدنمبر1 عمران احمد کاہلوں معلم سلسلہ ولد مشتاق احمد کاہلوں۔گواہ شدنمبر2 محمود احمد چیمہ ولد منظور احمد چیمہ

مسل نمبر 96766 میں امتہ الرشید

بنت ماسٹرعزیز احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید۔گواہ شدنمبر1 عمران احمد کاہلوں معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 محمود احمد چیمہ

مسل نمبر 96767 میں عظمیٰ نورین

بنت عنایت اللہ قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیانوالی بنگلہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عظمیٰ نورین۔گواہ شدنمبر1 عامر شہزاد ولد عنایت اللہ۔گواہ شدنمبر2 فہیم احمد شاہد وصیت نمبر 32772

مسل نمبر 96768 میں عمرانہ مصطفیٰ

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیانوالی بنگلہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/44000روپے(2) حق مہرادا شدہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمرانہ مصطفیٰ۔گواہ شدنمبر1 غلام مصطفیٰ خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 فہیم احمد شاہد وصیت نمبر 32772

مسل نمبر 96769 میں محمد طفیل

ولدمحمد یعقوب عالم قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے چار مرلہ مکان رہائشی مالیتی -/800000روپے(2) ساڑھے تین مرلہ پلاٹ واقع تلونڈی موسیٰ خان مالیتی-/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طفیل۔گواہ شدنمبر1 بشیر احمد تبسم وصیت نمبر 31435۔گواہ شدنمبر2 محمد یوسف ولد محمد یعقوب عالم

مسل نمبر 96770 میں شہناز غفور

زوجہ عبدالغفور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1998ء ساکن شریف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شہناز غفور گواہ شدنمبر1 اکبر احمد نسیم ولد بشارت احمد نسیم۔گواہ شدنمبر2 رانا نوید عثمان ولد رانا شمشاد احمد

مسل نمبر 96771 میں نادیہ منظور

بنت منظور احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ منظور۔گواہ شدنمبر1 منظور احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر2 اعجاز احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 96772 میں مبشرہ عمارہ

بنت محمد سلطان خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں مالیتی -/4800روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ عمارہ۔گواہ شد نمبر1 محمد سلطان خان وصیت نمبر 37406۔گواہ شدنمبر2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 96773 میں سعدیہ صباء

بنت رفیق احمد گوہر قوم لہراجٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ صباء۔ گواہ شدنمبر1 زاہد رفیق ولد رفیق احمد گوہر۔گواہ شدنمبر2 عباس احمد ولد نصیر احمد شاد

مسل نمبر 96774 میں عطاء الحمید

ولد عبدالمجید قوم مغل بیگ پیشہ راجگیری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحمید۔ گواہ شدنمبر 1 عباس احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 اوصاف احمد ولد نصیر احمد خان

مسل نمبر 96775 میں رانا نعیم احمد

ولد رانا وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا نعیم احمد۔ گواہ شدنمبر 1 رانا ندیم احمد ولد رانا وسیم احمد۔ گواہ شدنمبر 2 رانا سلیم احمد ولد رانا وسیم احمد

مسل نمبر 96776 میں ربیعہ اقبال

بنت اقبال غنی ملک اعوان قوم قطب شاہی اعوان پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-1-09 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ اقبال۔ گواہ شدنمبر 1 آصف اقبال ولد اقبال غنی ملک۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 96777 میں اقبال احمد تسلیم

ولد فیض احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال احمد تسلیم۔ گواہ شدنمبر 1 عنایت اللہ زاہد ولد فیض احمد بھٹی۔ گواہ شدنمبر 2 چوہدری حفیظ احمد ولد چوہدری صدیق احمد

مسل نمبر 96778 میں رضیہ محمد بوٹا

بنت محمد بوٹا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھبیل پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ محمد بوٹا۔ گواہ شدنمبر 1 نذیر احمد ولد فتح محمد۔ گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 96779 میں احمد رضی الدین

ولد ڈاکٹر رشید الدین قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 52/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد رضی الدین۔ گواہ شدنمبر 1 احمد توصیف قمر ولد عبدالسلام۔ گواہ شدنمبر 2 جری اللہ باجوہ ولد اسداللہ باجوہ

مسل نمبر 96780 میں نذیراں انجم

زوجہ محمد احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 1/H ہانس ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/130000 روپے (3) بھینس 1 عدد مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں انجم گواہ شدنمبر 1 محمد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 منور احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 96801 میں پروین ضیاء

زوجہ محمد نواز لنگاہ قوم سہرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین صباء۔ گواہ شدنمبر 1 شمشاد احمد ولد عبدالرحیم۔ گواہ شدنمبر 2 امجد پرویز ولد شمشاد احمد

مسل نمبر 96802 میں ھمایوں احمد طارق

ولد مبشر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ھمایوں احمد طارق۔ گواہ شدنمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 نبیل احمد ولد محمد اعظم

مسل نمبر 96803 میں ارشاد بیگم

زوجہ مقبول احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 ماجد باجوہ ولد مقبول احمد باجوہ

مسل نمبر 96804 میں محمد فائز گورایہ

ولد محمد خالد گورایہ قوم جٹ گورایہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری احمد ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فائز گورایہ۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالمطعی شاہد ولد عبدالرشید۔ گواہ شدنمبر 2 محمد خالد گورایہ والد الموصی

مسل نمبر 96805 میں چوہدری طلحہ بن خالد

ولد خالد جاوید قوم ہُنڈل جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ بن خالد۔ گواہ شدنمبر 1 محمد اسامہ وصیت نمبر 34579۔ گواہ شدنمبر 2 بدر احمد شعیب وصیت نمبر 43717

مسل نمبر 96806 میں محمد ظفر اللہ خان

ولد محمد اکرم (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظفر اللہ خان۔ گواہ شدنمبر 1 محمد اسامہ گواہ شدنمبر 2 بدر احمد شعیب

مسل نمبر 96807 میں شمیم اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اکرم۔ گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 96808 میں منیر فاطمہ

زوجہ عزیز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیر فاطمہ۔ گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم ولد عزیز احمد۔ گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 96809 میں شازیہ اشرف

زوجہ محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/115000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ اشرف۔ گواہ شد نمبر1 محمد اکرم ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 96810 میں عاصمہ بابر

زوجہ محمد اسلم بابر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/92000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ بابر۔ گواہ شد نمبر1 محمد اسلم بابر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 96811 میں فرخندہ وحید

زوجہ عطاء الوحید منعم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام حسین پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/342000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ وحید۔ گواہ شد نمبر1 مرزا عبدالسمیع ولد مرزا عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 96812 میں ثریا بی بی

بیوہ چوہدری عنایت اللہ (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان میں 1/8 حصہ (2) زیور طلائی 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بی بی۔ گواہ شد نمبر1 مجید احمد ولد چوہدری عنایت اللہ (مرحوم) گواہ شد نمبر2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 96813 میں سمیرا احمد حسین

بنت احمد حسین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/1400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا احمد حسین۔ گواہ شد نمبر1 وقاص احمد ولد احمد حسین۔ گواہ شد نمبر2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 96814 میں عمران ابراہیم

ولد محمد ابراہیم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران ابراہیم۔ گواہ شد نمبر1 مظہر احمد بھٹی ولد عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر2 محمد ابراہیم والد موصی

مسل نمبر 96815 میں دلاور صغیر

ولد صغیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دلاور صغیر۔ گواہ شد نمبر1 مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر2 قریشی محمد کریم ولد میاں اللہ رکھا

مسل نمبر 96816 میں فہیم احمد

ولد مختار احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر1 مظہر احمد بھٹی ولد عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر2 شمس الحق ولد عبدالسلام

مسل نمبر 96817 میں سنابل تنویر

بنت تنویر مقصود راجہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سنابل تنویر۔ گواہ شد نمبر1 تنویر مقصود راجہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 جمیل تنویر ولد تنویر مقصود راجہ

مسل نمبر 96818 میں چوہدری افتخار احمد مبشر

ولد مبشر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری افتخار احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر1 ظاہر احمد ملک وصیت نمبر 54095۔ گواہ شد نمبر2 جعفر حسین ولد ریاض حسین

مسل نمبر 96819 میں انعام اللہ

ولد محمد اسلم قوم سیال جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انعام اللہ۔ گواہ شد نمبر1 ظاہر احمد ملک وصیت نمبر 54095۔ گواہ شد نمبر2 جعفر حسین ولد ریاض حسین

مسل نمبر 96820 میں محمد احسان اللہ

ولد محمد اسلم قوم سیال جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر1 ظاہر احمد ملک وصیت نمبر 54095۔ گواہ شد نمبر2 جعفر حسین ولد ریاض حسین

مسل نمبر 96821 میں ملک عبدالسلام

ولد اکبر علی خان قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 86 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد برلاس ولد مرزا صفدر بیگ۔ گواہ شد نمبر2 مجیب الدین احمد ولد چوہدری علم دین

مسل نمبر 96822 میں محمد اکرم شاد

ولد شریف احمد (مرحوم) قوم نول جٹ پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 4 عدد اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) دکان 1 مرلہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم شاد۔ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر مبشر احمد طاہر ولد محمد اسلم طاہر۔ گواہ شد نمبر2 عبدالکریم قدسی ولد میاں اللہ دتہ (مرحوم)

مسل نمبر 96823 میں سکینہ نصیر

زوجہ نصیر احمد بھٹی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ نصیر۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 ریاض احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 96824 میں عبدالمجید سالک

ولد ملک اللہ دتہ قوم کھوکھر راجپوت پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرغزار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع نیو ملتان اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمجید سالک۔گواہ شدنمبر1 محمد یونس خالد مربی سلسلہ ولد خوشی محمد۔گواہ شدنمبر2 زبیر احمد ولد ناظم الدین

مسل نمبر 96825 میں سفیر بیگ

ولد منیر بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیر بیگ۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر انور احمد ولد چوہدری عبدالحمید۔گواہ شدنمبر2 معاذ احمد ولد انور احمد

مسل نمبر 96826 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ خالد جاوید بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1996ء ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضیہ سلطانہ۔گواہ شدنمبر1 خالد جاوید بٹ خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 جمال ناصر وصیت نمبر 36005

مسل نمبر 96827 میں منورہ سلطانہ

زوجہ چوہدری منور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ (3) نقد رقم -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منورہ سلطانہ گواہ شدنمبر1 چوہدری منور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 شہزاد احمد ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 96828 میں امتہ الکافی

بنت عابد نسیم چغتائی قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الکافی۔گواہ شدنمبر1 عابد نسیم چغتائی والد موصیہ۔گواہ شدنمبر2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک (مرحوم)

مسل نمبر 96829 میں اشتیاق احمد

ولد محمد الیاس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اشتیاق احمد۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر طاہر الدین قمر ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 96830 میں امتیاز احمد

ولد محمد الیاس قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امتیاز احمد۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر۔گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر محمد الیاس

مسل نمبر 96831 میں عامر شہزاد

ولد محمد وارث قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر شہزاد۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر۔گواہ شدنمبر2 شفاقت علی ولد محمد شریف (مرحوم)

مسل نمبر 96832 میں صداقت احمد

ولد عبدالمنان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صداقت احمد۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر طاہر الدین قمر ولد ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر

مسل نمبر 96833 میں مبارک احمد

ولد سعید احمد قوم چٹھہ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر5 احمد آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ ہمراہ والد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد۔گواہ شدنمبر1 شبیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد۔گواہ شدنمبر2 چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر 96834 میں ذیشان احمد

ولد چوہدری مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگی محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان احمد۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر ارشد احمد وصیت نمبر 28504۔گواہ شدنمبر2 عبدالمجید اختر ولد چوہدری ظہیر الدین (مرحوم)

مسل نمبر 96835 میں عبدالخالق قریشی

ولد غلام قادر قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر کی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالخالق قریشی۔گواہ شدنمبر1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد۔گواہ شدنمبر2 منور احمد وصیت نمبر 34213

مسل نمبر 96836 میں رانا مبشر احمد مبشر

ولد لہر خان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 63 سال بیعت 1965ء ساکن صادق آباد ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے چھ مرلہ پلاٹ مالیتی -/227500 روپے (2) زمین نصف مربع سے 2/3 حصہ واقع چک نمبر 167/N.P مالیتی اندازاً -/416600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا مبشر احمد مبشر۔گواہ شدنمبر1 کلیم اللہ ولد برکت اللہ۔گواہ شدنمبر2 شریف احمد اصغر ولد عبدالحمید

مسل نمبر 96837 میں شمع انور

زوجہ محمد انور مجاہد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203/R.B ملک پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمع انور۔گواہ شدنمبر1 محمد انور مجاہد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 96838 میں ممتاز بیگم

زوجہ محمد حنیف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولہ (2) حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ممتاز بیگم۔گواہ شدنمبر1 طارق منصور تھہیم ولد چوہدری حامد جاوید۔گواہ شدنمبر2 شہباز احمد تھہیم ولد عبدالماجد

مسل نمبر 96839 میں عبدالغفور خالد

ولد عبدالرؤف قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 2 مرلہ رہائشی مکان مشترکہ میں حصہ (والدہ 3 بھائی اور 2 بہنیں شرعی حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالغفور خالد۔گواہ شدنمبر1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔گواہ شدنمبر2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سالانہ تقریب آمین

(حلقہ بلدیہ ٹاؤن کراچی)

مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے حلقہ بلدیہ ٹاؤن کراچی کی سالانہ تقریب آمین مورخہ 8 فروری 2009ء کو صبح گیارہ بجے بیت الذکر بلدیہ ٹاؤن زیر صدارت مکرم رانا بشارت احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی ضلع کراچی منعقد ہوئی۔ مکرم عرفان بلوچ صاحب معلم سلسلہ کے ذریعہ اس سال 13 بچوں اور 5 بچیوں نے بفضل اللہ تعالیٰ قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کی توفیق پائی۔ اس بابرکت تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم معلم صاحب نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ پھر خاکسار نے قرآن کریم کی عظمت کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں محترم سیکرٹری صاحب ضلع نے تقریر کی۔ پھر مکرم طارق محمود کھوکھر صاحب مربی سلسلہ اور خاکسار نے بچوں سے قرآن کریم سنا۔ اس کے بعد تقسیم انعامات کا پروگرام ہوا۔ بچوں کے علاوہ ان کے والدین نے بھی شرکت کی۔ اس سالانہ تقریب کے انعقاد میں مقامی سیکرٹری تعلیم القرآن مکرم کرامت اللہ بھٹی صاحب اور خصوصاً صدر حلقہ مکرم فاروق احمد کاہلوں صاحب نے خصوصی معاونت فرمائی۔ درج ذیل بچوں کی آمین ہوئی۔

اسد علی ولد کمال ناصر صاحب، منیب احمد ولد فضل الرحمٰن صاحب، شاہ رخ ولد نصیر احمد صاحب مرحوم، ظافر احمد ولد ناصر شاہ صاحب، ماہر احمد ولد ناصر شاہ صاحب، طاہر احمد ولد ناصر شاہ صاحب، بشارت احمد ولد عبدالقادر صاحب، شہریار علی ولد ناصر احمد صاحب، نفیس الرحمٰن ولد رفیق احمد صاحب، انیس الرحمٰن ولد رفیق احمد صاحب، شاہد ظریف ولد ظریف احمد صاحب، آصف طاہر احمد ولد طاہر احمد صاحب، زین احمد ولد منور احمد صاحب، شائلہ بنت تنویر احمد صاحب، نائلہ محمود بنت اقبال محمود صاحب، مدیحہ محمود بنت اقبال محمود صاحب، فریحہ محمود بنت اقبال محمود صاحب اور امۃ السلام بنت لطف المنان صاحب۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی تکمیل کی برکت سے ان بچوں کو دین و دنیا کی سب حسنات عطا فرمائے۔ آمین

حمد سے دل بھر گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 نومبر 2007ء میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ

''ایک صاحب نے لکھا کہ مَیں نے اپنا تحریک جدید کا وعدہ کئی گنا بڑھا دیا تھا۔ میں ذاتی طور پر انہیں جانتا ہوں، توفیق سے بڑھ کر انہوں نے وعدہ کیا تھا اور پھر اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ جو بھی وعدہ انہوں نے کیا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو پورا کرنے کے سامان بھی پیدا فرما دیئے۔ اس سال پھر انہوں نے جو وعدہ کیا تھا اس سے دوگنا وعدہ کر دیا۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق کہ...... (الطلاق: 3-4) اور اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہ ہوگا، ایسا انتظام کیا کہ ان کی ضروریات بھی پوری ہوگئیں اور وعدہ بھی پورا ہو گیا۔ اور لکھتے ہیں کہ اس پر اپنے اس سچے وعدوں والے خدا کی حمد سے دل بھر گیا۔''

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق سعید عطا فرمائے۔ آمین

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

مکرم نصیر الحق صاحب سویڈن تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ فائزہ صاحبہ اہلیہ مکرم حسن جلال صاحب مقیم لندن کو مورخہ 8 فروری 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور نے از راہ شفقت کاشف جلال نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم جلال الدین صاحب شاد آف سیالکوٹ کا پوتا اور سلسلہ کے دیرینہ خادم بزرگ محترم مولانا ابوالمنیر نور الحق صاحب مرحوم کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک صالح خادم دین اور نافع الناس وجود بننے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ملک مظفر احمد صاحب سمن آباد لاہور جو کہ وقف عارضی پر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں آئے ہوئے ہیں ان کی ساس محترمہ ناصرہ بی بی صاحبہ فرش پر گر گئی تھیں ہنسلی کی ہڈی پر چوٹ آئی ہے واپڈا ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

حضرت شہزادہ عبدالمجید صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

یکے از 313

بیعت 1889ء

وفات 23 فروری 1928ء

حضرت عبدالمجید کابل کے مشہور درانی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کا خاندان ہجرت کر کے لدھیانہ آ گیا اور شاہی پناہ گزین کی حیثیت سے آپ کے خاندان کو کئی پشتوں تک گورنمنٹ سے پنشن ملتی رہی۔

آپ گورنمنٹ ہائی سکول لدھیانہ سے رسمی تعلیم حاصل کر کے دینی تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے اور حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کی صحبت کو اختیار کیا۔ ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں ملازمت اختیار کی۔

حضرت مسیح موعود کی پہلی بار زیارت صوفی احمد جان کے ذریعے لدھیانہ شہر کے محلہ صوفیاں میں نصیب ہوئی۔ ان دنوں کتاب براہین احمدیہ چھپ رہی تھی اور اس کی کاپیاں حضرت اقدس کی خدمت مبارک میں آتی تھیں۔ حضرت اقدس کے چند روزہ قیام کے دوران شہزادہ صاحب آپ کے پاس صوفی احمد جان صاحب کے ساتھ آتے تھے۔

حضرت صوفی احمد جان حج کے لئے تشریف لے گئے تو شہزادہ صاحب بھی ساتھ تھے۔ حج سے واپس آ کر موصوف نے، صوفی احمد جان کے ارشاد و وصیت کے مطابق حضرت مسیح موعود کی بیعت کر لی۔ آپ کے چہرہ سے رُشد و سعادت کے آثار نمایاں تھے۔ ایک عام آدمی بھی انہیں دیکھ کر سمجھتا تھا کہ یہ کوئی ولی اللہ ہے۔ ع

عشق الٰہی وسّے منہ تے ولیاں ایہہ نشانی

ازالہ اوہام، آسمانی فیصلہ، آئینہ کمالات اسلام میں جلسہ سالانہ کے شرکاء اور مخلصین میں آپ کا ذکر حضرت اقدس نے فرمایا ہے۔

جماعت احمدیہ لدھیانہ نے آپ کو امام الصلوٰۃ مقرر کیا۔ آپ خطیب بھی تھے اور درس قرآن بھی دیا کرتے تھے۔ قرآن شریف کے ساتھ آپ کو عشق تھا۔ اس سوز اور خوش الحانی سے قرآن کریم پڑھتے تھے کہ ایک سنگدل سے سنگدل انسان بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہتا تھا۔ آپ کو ایک خاص شرف اور سعادت یہ بھی حاصل ہے جو بہت کم لوگوں کو نصیب ہوئی کہ لدھیانہ میں حضرت مسیح موعود آپ کی امامت میں نماز پڑھتے رہے۔ آپ قلم برداشتہ مضامین لکھا کرتے تھے اور سلسلہ احمدیہ کی اشاعت کے لئے اشتہارات بھی لکھتے تھے اس کے علاوہ آپ نے ایک کتاب ''انوار احمدی'' کے نام سے 1901ء میں لکھی اور رسالہ ''انجام المکذبین'' اور ''سورۃ الاخلاص'' کی تفسیر بھی لکھی۔ حضرت مولانا شمس صاحب نے اپنی تقریر جلسہ سالانہ 1964ء میں آپ کا نام معاصر علماء کی فہرست میں دیا ہے جو حضرت اقدس کی بیعت میں شامل ہوئے۔

جب آپ کی اہلیہ صاحبہ فوت ہوگئیں اور آپ ملازمت سے الگ ہو گئے تو لدھیانہ کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر قادیان دارالامان میں سکونت اختیار کر لی۔ حضرت حکیم الامت کا کتب خانہ اور حضرت مولانا مفتی محمد صادق کی ذاتی لائبریری سلسلہ کی طرف منتقل ہو چکے تھے۔ ان کی درستی اور ترتیب کا کام آپ کے سپرد ہوا۔

حضرت شہزادہ صاحب پر ایک معاند سلسلہ احمدیہ نے فوجداری مقدمہ کیا مگر خدا تعالیٰ نے مدعی کے دل میں ایسا رعب ڈال دیا کہ اس نے مقدمہ چھوڑنے کے سوا چارہ نہ دیکھا۔ حضرت اقدس کے سامنے اس کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا یہ تو آپ کی کرامت ظاہر ہوئی تو شہزادہ صاحب نے عرض کی کہ حضور یہ تمام ذلت اور ناکامیابی کے دکھ کی مار ہے جو فریق مخالف کو ہوئی جو صرف حضور کی دعا سے ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایران میں دعوت الی اللہ کے لئے آپ کو منتخب فرمایا۔ آپ 12 جولائی 1924ء کو اپنے خرچ پر ایران کے لئے روانہ ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک رویا دیکھا کہ شہزادہ صاحب خانقاہ درویش میں حضرت مسیح موعود کے فارسی اشعار پڑھ کر سنا رہے ہیں اور تمام درویش اشعار سن کر وجد کی حالت میں جھوم رہے ہیں۔ تہران پہنچنے پر آپ نے خانقاہ درویش کا پتہ لگایا۔ دیکھا کہ وہاں بہت سے درویش بیٹھے ہیں۔ سلام مسنون کے بعد آپ نے حضرت اقدس کے اشعار پڑھنے شروع کر دیئے۔ درویش یہ اشعار سن کر جھومنے لگے۔ جب اشعار ختم ہوئے تو دعوت الی اللہ کی اور ''دعوت الامیر'' کے پچاس نسخے جو آپ کے پاس تھے تقسیم کر دیئے۔ آپ نہایت تنگدستی میں فریضہ دعوت الی اللہ سرانجام دیتے رہے۔

آپ 22 فروری 1928ء کو تہران میں ہی فوت ہو گئے اور شہر کے جنوبی طرف چھوٹے سے قبرستان میں دفن کئے گئے۔ 1953ء تک آپ کا مزار مبارک موجود تھا مگر اس کے بعد قبرستان ہموار کر کے عمارتیں تعمیر کر دی گئیں۔

مالمو میں صد سالہ جوبلی کی شاندار تقریب میں

82 سویڈش مہمانوں کی شمولیت

مورخہ 29/اکتوبر 2008ء کو جماعت مالمو سویڈن میں جماعت نے سیاسی شخصیات اور زندگی کے دیگر شعبہ جات سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات کو ایک ہوٹل میں مدعو کیا اور صد سالہ جوبلی کے حوالے سے نظام خلافت کی برکات بتانے کے لئے اس تقریب کا اہتمام کیا۔

اس تقریب میں مالمو کے 82 معروف سیاستدانوں کو دیدہ زیب کارڈ چھپوا کر دعوت نامے بھیجے گئے۔

اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم و سویڈش ترجمہ سے ہوا اور مکرم عبدالکریم لون صاحب نے نظامِ جماعت کا مختصر تعارف کرایا۔ جس کے بعد مکرم آغا یحیٰی خان صاحب مربی سلسلہ سویڈن نے نظام خلافت کی برکات پر سویڈش زبان میں تقریر کی۔ تقریر کے دوران پروجیکٹر سکرین پر حضرت مسیحِ موعود اور خلفاء کی تصاویر ساتھ ساتھ دکھائی گئیں۔ پھر جماعت اور خلفاء کے تعارف پر مبنی ایک ویڈیو فلم دکھائی گئی۔ بعدہ 4 سیاستدانوں نے نظام خلافت اور جماعت احمدیہ سے متعلق اپنے شاندار خیالات کا اظہار کیا۔ مکرم نیشنل امیر صاحب نے اپنی تقریر میں احباب کا شکریہ ادا کیا اور اس موقع کے لئے خصوصی طور پر تیار کردہ تحائف پیش کئے۔ جن میں حضور کی کتاب ''اسوۂ رسول ﷺ اور خاکوں کی حقیقت'' کا انگریزی ترجمہ بھی شامل تھا۔

اس تقریب کی میزبانی کے فرائض مکرم احسان اللہ صاحب مالمو نے ادا کئے اور اختتام پر تمام احباب کا شکریہ ادا کرنے کے بعد دعا سے یہ تقریب ختم ہوئی بعد ازاں تمام احباب و خواتین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس موقع پر تمام احباب کے ساتھ بے تکلفی کے ماحول میں گفتگو جاری رہی۔

اس تقریب میں چرچ کے دو نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ MTA کے لئے بہترین طریق پر ریکارڈنگ کا انتظام تھا اور تمام اعلیٰ شخصیات سے ان کے تاثرات بھی فرداً فرداً ریکارڈ کروائے گئے۔ اخباری نمائندے بھی اس موقع پر آئے اور تصاویر اتاریں اور مختلف لوگوں کے انٹرویوز کئے۔ جو اگلے روز مالمو کی دو اخبارات میں شائع بھی ہوئے ہیں۔

☆......☆......☆

تبصرہ

ترے نین کنول ۔ شاعر طاہر عدیمؔ

''ترے نین کنول'' طاہر عدیم کی شاعری کا دوسرا مجموعہ ہے۔ اس سے قبل ''بامِ بقا'' کے نام سے اس کا پہلا مجموعہ منظر عام پر آچکا ہے۔ جس کا نظر ثانی شدہ ایڈیشن ''تم کبھی بے وفا نہ کہنا'' کے نام سے بھی شائع ہو چکا ہے۔ طاہر عدیم نے غزلیں بھی کہی ہیں اور نظمیں بھی، جنہیں پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اس کی شاعری میں مستقبل کے حوالہ سے وسیع امکانات موجود ہیں۔ ''تیرے نین کنول'' میں جدید اور قدیم کا امتزاج ملتا ہے تاہم اس مقام تک پہنچنے کے لئے جہاں شاعر کو اعتبار کا موسم میسر آتا ہے، طاہر عدیم کو محنت اور مسلسل ریاضت کی ضرورت ہے۔ معروف دانشور، نقاد اور شاعر جناب وزیر آغا، طاہر عدیم کے بارے میں لکھتے ہیں۔

''اسے اپنے گھر سے اتنا لگاؤ ہے کہ وہ اس کی بقا کے لئے زمین اور آسمان کے مابین ایک معلق دعا کی صورت اختیار کر گیا ہے۔ اس گھر سے اسے اطمینان قلب بھی ملا ہے، روحانی کیفیت بھی اور جسمانی فرحت بھی۔ ماں کا دست شفقت، بیٹے کی حیرانی اور معصومیت اور بیوی کی بے لوث محبت، یہ وہ تین عطر بیز جھونکے ہیں جن سے اس کی زندگی پھول کی طرح کھلی ہوئی ہے۔ مگر یہ سب کچھ ایک ایسا مرہم ہے جو اس نے اپنے اندر کے زخم کو مندمل کرنے کے لئے چنا ہے۔ ابھی یہ زخم سطح پر نہیں آیا تاہم اس کے کوندے نظر آنے لگے ہیں۔ جب یہ کوندے باہم آمیز ہو کر روشنی کا ایک ستون بن گئے تو طاہر عدیم میں وہ گھر صاف نظر آنے لگے گا جس کے بارے میں وہ کہتا ہے کہ:

سمجھ کر، سوچ کر دلؔ میں اترنا
یہاں باہر کا در کوئی نہیں ہے

جناب عبدالرب استاد گلبرگہ یونیورسٹی (انڈیا) لکھتے ہیں:

''طاہر عدیم اساتذہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی ایک الگ راہ بنانے میں کوشاں نظر آتا ہے۔ مشرق مزاج یہ مشرقی شاعر زندگی تو مغرب میں گزار رہا ہے لیکن پھر بھی مشرقی صنف سخن میں طبع آزمائی میں لگا ہوا ہے''۔

''ترے نین کنول'' میں شامل طاہر عدیم کی شاعری کا انداز دیکھئے:

ساتھ اس کے زیست کا ہر راستہ پُرنور تھا
اس کے جاتے ہی مری آنکھوں سے بینائی گئی

....

مری فطرت سے نفرت کانپتی ہے
میں دہلیزِ محبت پر پلا ہوں

....

ڈالی ہے اپنے عزم سے خون حسینؑ نے
ہر دور کے یزید کی شمشیر میں شکن

....

ہر اک ورق مجھے خیمۂ نور لگتا ہے
کسی دعا کے ہیں میرے کلام پر جگنو

....

مراحل آخری تعلیم کے ہیں
مری ماں نے نکالا زر پرانا

اچھے کاغذ اور خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ دوصد سے زائد صفحات پر مشتمل طاہر عدیم کی شاعری کا مجموعہ ''ترے نین کنول'' شعر و ادب سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے عمدہ تحفہ ہے۔ (الف۔ن۔ع)

درخواست دعا

مکرم مقصود احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم ملک دوست محمد ریحان صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی گزشتہ کچھ عرصے سے گردوں کے مرض میں مبتلا ہیں چونکہ گردے بالکل کام نہیں کر رہے اس لئے ڈائیلسس کروانے کی ضرورت ہے۔ ہومیو پیتھی علاج جاری ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ خداتعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔فروری	
طلوع فجر	5:16
طلوع آفتاب	6:41
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:03

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں
فی ڈبی 200 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

فیوچر لیس اکیڈمی ربوہ
داخلہ برائے جونیئر و سینئر نرسری جاری ہے
0332-7057097,047-6213194

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

EXPRESS ECL کوریئر سروس
UK + جرمنی، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا و دیگر ممالک میں
کاغذات اور پارسل بھجوانے کیلئے پاکستان بھر سے ہم سے رجوع کریں
فون: 0476214955,0476005492
0321-7915213

اعلان داخلہ
الصادق اکیڈمی میں پریپ کلاس کیلئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 28 فروری بروز ہفتہ صبح 9 بجے مین برانچ دارالرحمت شرقی الف میں ہوگا۔
کلاس نہم کے طلباء وطالبات کا داخلہ ٹیسٹ مورخہ یکم اور 2 مارچ بروز اتوار سوموار صبح 9 بجے ہوگا۔ ٹیسٹ آٹھویں کے انگلش اور ریاضی کے مضامین کا ہوگا۔
کلاس نہم کے طلباء کا ٹیسٹ بوائز ہائی سکول نزد مریم ہسپتال جبکہ نہم کی طالبات کا ٹیسٹ گرلز ہائی سکول شکور پارک میں ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے سکول آفس سے رابطہ کریں
منیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6211637-6214434

FD-10

داخلہ جاری ہے
طلباء کیلئے: نرسری تا پنجم (انگلش میڈیم)
طالبات کیلئے: نرسری تا ہفتم (انگلش میڈیم)
ڈیسنٹ انگلش سکول ربوہ رحمانی کالونی
6211803

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس محنتی بچیوں اور لڑکوں کی ضرورت ہے
بالمشافہ رابطہ: مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6213944

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد، میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

خوشخبری احباب جماعت کے لئے
4 فٹ ڈش بمعہ ڈیجیٹل ریسیور تمام مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں یہ آفر محدود مدت تک ہے۔ نیز UPS ایک سال کی وارنٹی کے ساتھ بارعایت خرید فرمائیں۔
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور
0300-9419235-042-7351722